پہلی بات

پیارے بچو! آج کل آپ کی اسکول کی چھٹیاں چل رہی ہیں۔ چھٹیوں میں جہاں بچّے اپنی نانی جان اور ممانی جان کے گھر جاتے ہیں، سفر سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور جہاں جاتے ہیں وہاں پر مہمان نوازی کا لطف بھی اُٹھاتے ہیں۔ آپ کے بیگ میں اسکول ٹیچر کا دیا گیا ہوم ورک بھی ہوگا اور آپ کھیل کھیل میں اس کو پورا بھی کر رہے ہوں گے۔ آپ کے اساتذہ آپ کو جو کام دیتے ہیں، اس سے گھبرانا نہیں چاہیے۔ اس لیے کہ اس سے اساتذہ کے دو مقاصد ہوتے ہیں۔

ایک مقصد تو یہ کہ آپ کھیل کھیل میں اپنا کام پورا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنا آموختہ بھی دہراتے رہیں۔ اس سے دوسرا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ آپ کا تعلق کتابوں اور اسباق سے قائم رہتا ہے۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو ایک ڈیڑھ مہینے میں ہوسکتا ہے جو اسباق آپ کو بہت اچھی طرح یاد تھے، ان کو آپ کو دوبارہ یاد کرنا پڑے۔ اس لیے آپ کو چھٹیوں کے دنوں میں بھی اسباق یاد کرنے اور کچھ مشق کرنے کے لیے کام دیا جاتا ہے، تاکہ آپ کے ذہن کا رشتہ کتاب اور قلم سے برقرار رہے اور آپ دوسرے تفریحی کھیلوں میں پڑ کر کہیں بھول نہ جائیں۔ اس لیے اس سے گھبرانے کی قطعی ضرورت نہیں ہے۔

بس جس طرح محنت اور لگن سے آپ اسکول کے دنوں میں اپنے اسباق یاد کرتے ہیں، تیاری کرتے ہیں، اسی طرح اب بھی کرتے رہیں۔ زیادہ نہیں بس ایک گھنٹہ صبح اور ایک گھنٹہ شام کو اپنے اسکول کی کتابیں لے کر بیٹھ جائیں۔ اس طرح تفریح تفریح میں آپ کا اسکول کا کام بھی ہو جائے گا اور آپ کی سیر و تفریح بھی ہو جائے گی۔ پھر آپ دیکھیں گے کہ آپ کی صلاحیتوں میں حیرت انگیز تبدیلی نظر آئے گی۔ آپ کا ذہن پختہ ہوگا، آپ کے خیالات بہتر ہوں گے اور آپ اسکول میں بھی اپنی مثبت صلاحیتوں کے سبب منفرد نظر آئیں گے۔

اساتذہ کو معلوم ہوتا ہے کہ کس طالب علم میں کیا صلاحیتیں پوشیدہ ہیں، اس لیے وہ انھی صلاحیتوں کو نکھارنے اور پروان چڑھانے کے لیے محنتیں کرتے ہیں۔ اس لیے آپ کو سمجھنا چاہیے کہ آپ ہی قوم کا مستقبل ہیں۔ آپ ہی ملک کے نئے معمار ہیں اور آپ ہی ملک کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ اس لیے خود کو ابھی سے ایسے کام میں مشغول رکھئے جو آپ کے حق میں بھی بہتر ہو، آپ کے والدین اور سرپرستوں کے حق میں بھی اور ملک و قوم کے حق میں بھی۔

امنگ آپ کو کیسا لگا، اس سلسلے میں ہمیں اپنے تاثرات سے ضرور آگاہ کیجیے۔

ادارہ